اتوار 17 مئی، 2026

مضمون۔ فانی اور لافانی

سنہری متن: زبور 31 باب 14، 15 آیات

”اے خداوند! میرا توکل تجھ پر ہے۔ مَیں نے کہا تُو میرا خدا ہے۔ میرے ایام تیرے ہاتھ میں ہیں۔“

جوابی مطالعہ : **پیدائش 5 باب 1، 2، 18، 22 تا24 آیات**

زبور 37 باب 37 آیت

ایوب 11 باب 17 آیت

1۔یہ آدم کا نسب نامہ ہے۔ جس دن خدا نے آدم کو پیدا کیا تو اُسے اپنی شبیہ پر بنایا۔

2۔نر اور ناری اُن کو پیدا کیا اور اُن کو برکت دی اور جس روز وہ خلق ہوئے اُن کا نام آدم رکھا۔

18۔ اور یارد ایک سو باسٹھ برس کا تھا جب اُس سے حنوک پیدا ہوا۔

22۔ اور متوسالح کی پیدائش کے بعد حنوک تین سو برس تک خدا کے ساتھ ساتھ چلتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔

23۔ اور حنوک کی کُل عمر تین سو پینسٹھ برس کی ہوئی۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب ، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پرمشتمل ہے۔

24۔ اور حنوک خدا کے ساتھ ساتھ چلتا رہا اور غائب ہو گیا کیونکہ خدا نے اُسے اٹھا لیا۔

37۔ کامل آدمی پر نگاہ کر اور راستباز کو دیکھ کیونکہ صلح دوست آدمی کے لئے اجر ہے۔

17۔اور تیری زندگی دوپہر سے زیادہ روشن ہو گی اور اگر تاریکی ہوئی تو وہ صبح کی طرح ہو گی۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ زبور 92 باب 1، 2، 10 (میرا)، 12 تا14 آیات

1۔ کیا ہی بھلا ہے خداوند کا شکر کرنا اور تیرے نام کی مدح سرائی کرنا اے حق تعالیٰ!

2۔ صبح کو تیری شفقت کا اظہار کرنا اور رات کو تیری وفاداری کا۔

10۔۔۔لیکن تو نے میرے سینگ کو جنگلی سانڈ کے سینگ کی مانند بلند کیا ہے۔ مجھ پر تازہ تیل ملا گیا ہے۔

12۔ صادق کجھور کے درخت کی مانند سر سبز ہوگا۔ وہ لبنان کے دیودار کی مانند بڑھے گا۔

13۔ وہ خداوند کے گھر میں لگائے گئے ہیں وہ ہمارے خداکی بارگاہوں میں سر سبز ہوں گے۔

14۔ وہ بڑھاپے میں بھی برومند ہوگا۔ وہ ترو تازہ اور سر سبز رہیں گے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اورمیری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب ، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پرمشتمل ہے۔

2- زبور 139 باب 1 تا4، 13 تا18 آیات

1- اے خداوند! تُو نے مجھے جانچ لیا اور پہچان لیا۔

2- تُو میرا اُٹھنا بیٹھنا جانتا ہے۔ تُو میرے خیال کو دور سے سمجھ لیتا ہے۔

3-تُو میرے راستہ کی اور میری خوابگاہ کی چھان بین کرتا ہے۔ اور میری سب روشوں سے واقف ہے۔

4- دیکھ! میری زبان پر کوئی ایسی بات نہیں جسے تُو اے خداوند! پورے طور پر نہ جانتا ہو۔

13- کیونکہ میرے دل کو تُو ہی نے بنایا۔ میری ماں کے پیٹ میں تُو ہی نے مجھے صورت بخشی۔

14- مَیں تیرا شکر کروں گا کیونکہ مَیں عجیب و غریب طور سے بنا ہوں۔ تیرے کام حیرت انگیز ہیں۔ میرا دل اِسے خوب جانتا ہے۔

15- جب مَیں پوشیدگی میں بن رہا تھا اور زمین کے اسفل میں عجیب طور سے مرتب ہو رہا تھا تو میرا قالب تجھ سے چھِپا نہ تھا۔

16- تیری آنکھوں نے میرے بے ترتیب مادے کو دیکھا۔

17- اے خدا! تیرے خیال میرے لئے کیسے بیش بہا ہیں۔ اُن کا مجموعہ بڑا ہے!

18-اگر میں اُن کو گِنوں تو وہ شمار میں ریت سے بھی زیادہ ہیں۔ جاگ اُٹھتے ہی تجھے اپنے ساتھ پاتا ہوں۔

3- عبرانیوں 7 باب 1 (یہ)تا 4، 15، 16 آیات

1--- اور یہ ملکِ صِدق سالم کا بادشاہ۔ خدا تعالیٰ کا کاہن ہمیشہ کاہن رہتا ہے۔جب ابراہام بادشاہوں کو قتل کر کے واپس آتا تھا تو اُس نے اُس کا استقبال کیا اور اُس کے لئے برکت چاہی۔

2۔ اِسی کو ابراہا م نے سب چیزوں کی دہ یکی دی۔ اول تو اپنے نام کے معنی کے موافق راستبازی کا بادشاہ ہے اور پھر سالم یعنی صلح کا بادشاہ ہے۔

3۔ یہ بے باپ بے ماں بے نسب نامہ ہے۔ نہ اُس کی عمر کا شروع نہ زندگی کا آخر بلکہ خدا کے بیٹے کے مشابہ ٹھہرا۔

4۔ پس غور کرو کہ یہ کیسا بزرگ تھا جس کو قوم کے بزرگ ابراہام نے لُوٹ کے عمدہ سے عمدہ مال کی دہ یکی دی۔

15۔ اور جب ملکِ صدق کی مانند ایک اور ایسا کاہن پیدا ہونے والا تھا۔

16۔ جو جسمانی احکام کی شریعت کے موافق نہیں بلکہ غیر فانی زندگی کی قوت کے مطابق مقرر ہو۔

4۔ یوحنا 9 باب 1 تا7 آیات

1۔ پھر اُس نے جاتے وقت ایک شخص کو دیکھا جو جنم کا اندھا تھا۔

2۔اور اُس کے شاگردوں نے اُس سے پوچھا اے ربی! کس نے گناہ کیا تھا جو یہ اندھا پیدا ہوا۔ اس شخص نے یا اِس کے ماں باپ نے؟

3۔ یسوع نے جواب دیا کہ نہ اِس نے گناہ کیا تھا نہ اِس کے ماں باپ نے یہ اِس لئے ہوا کہ خدا کے کام اُس میں ظاہر ہوں۔

4۔ جس نے مجھے بھیجا ہے ہمیں اُس کے کام دن ہی دن میں کرنا ضرور ہے۔ وہ رات آنے والی ہے جس میں کوئی شخص کام نہیں کر سکتا۔

5۔ جب تک مَیں دنیا میں ہوں دنیا کا نور ہوں۔

6۔یہ کہہ کر اُس نے زمین پر تھوکا اور تھوک سے مِٹّی سانی اور وہ مٹّی اندھے کی آنکھوں پر لگا کر

7۔اُس سے کہا جا شیلوخ (جس کا ترجمہ ”بھیجا ہوا“ ہے) کے حوض میں دھو لے۔ پس اُس نے جا کر دھویا اور بِینا ہو کر واپس آیا۔

5۔ مرقس 7 باب 31 تا35 آیات

31۔ اور وہ پھر صور کی سرحدوں سے نکل کر صیدا کی راہ سے دکپلس کی سرحدوں سے ہوتا ہوا گلیل کی جھیل پر پہنچا۔

32۔ اور لوگوں نے ایک بہرے کو جو ہکلا بھی تھا اُس کے پاس لا کر اُس کی منت کی کہ اپنا ہاتھ اُس پر رکھ۔

33۔ وہ اُس کو بھیڑ میں سے الگ لے گیا اور اپنی انگلیاں اُس کے کانوں میں ڈالیں اور تھوک کر اُس کی زبان چھوئی۔

34۔ اور آسمان کی طرف نظر کر کے ایک آہ بھری اور اُس سے کہا اِفتح یعنی کھل جا۔

35۔ اور اُس کے کان کھل گئے اور اُس کی زبان کی گِرہ کھل گئی اور وہ صاف بولنے لگا۔

6۔ لوقا 8 باب 41، 42 (تاپہلی۔)، 49 تا55 آیات

41۔ اور دیکھو یائیر نام ایک شخص جو عبادتخانے کا سردار تھا آیا اور یسوع کے قدموں پر گر کر اُس کی منت کی کہ میرے گھر چل۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب ، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پرمشتمل ہے۔

42۔ کیونکہ اُس کی اکلوتی بیٹی جو بارہ برس کی تھی مرنے کو تھی۔

49۔ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ عبادتخانہ کے سردار کے ہاں سے کسی نے آکر کہا تیری بیٹی مرگئی۔استاد کو تکلیف نہ دے۔

50۔ یسوع نے سن کر اُسے جواب دیا خوف نہ کر فقط اعتقاد رکھ۔ وہ بچ جائے گی۔

51۔ اور گھر میں پہنچ کر پطرس اور یوحنا اور یعقوب اور لڑکی کے ماں باپ کے سوا کسی کو اپنے ساتھ اندر نہ جانے دیا۔

52۔ اور سب اُس کے لئے رو پیٹ رہے تھے مگر اُس نے کہا ماتم نہ کرو۔ وہ مر نہیں گئی بلکہ سوتی ہے۔

53۔ وہ اُس پر ہنسنے لگے کیونکہ جانتے تھے کہ وہ مر گئی ہے۔

54۔ مگر اُس نے اُس کا ہاتھ پکڑا اور پکار کر کہا اے لڑکی اُٹھ۔

55۔ اُس کی روح پھر آئی اور وہ اُسی دم اُٹھی۔ پھر یسوع نے حکم دیا کہ لڑکی کو کچھ کھانے کو دو۔

7۔ 1 کرنتھیوں 15 باب 51، 53، 58 آیات

51۔ دیکھو میں تم سے بھید کی بات کہتا ہوں۔ ہم سب تو نہیں سوئیں گے مگر سب بدل جائیں گے۔

53۔ کیونکہ ضرور ہے کہ یہ فانی جسم بقا کا جامہ پہنے اور مرنے والا جسم حیاتِ ابدی کا جامہ پہنے۔

58۔ پس اے میرے عزیز بھائیو! ثابت قدم اور قائم رہو اور خداوند کے کام میں ہمیشہ افزائش کرتے رہو کیونکہ یہ جانتے ہو کہ تمہاری محنت خداوند میں بے فائدہ نہیں ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب ، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پرمشتمل ہے۔

سائنس اور صحت

1- 81 :17-18

جیسا کہ سائنس میں ظاہر کیا گیا ہے انسان خدا کی صورت پر ہوتے ہوئے لافانی ہونے سے انکار نہیں کر سکتا۔

2- 76 :18 (دُکھوں)-31

دُکھوں کے، گناہوں کے، مردہ عقائد غیر حقیقی ہیں۔ جب الٰہی سائنس عالمگیر طور پر سمجھی جاتی ہے، تو انسان پر اُن کا کوئی اختیار نہیں ہوگا، کیونکہ انسان لافانی ہے اور الٰہی اختیار کے وسیلہ جیتا ہے۔

بے گناہ خوشی، زندگی کی کامل ہم آہنگی اور لافانیت، ایک بھی جسمانی تسکین یا درد کے بِنا لامحدود الٰہی خوبصورتی اور اچھائی کی ملکیت رکھتے ہوئے، اصلی اور لازوال انسان تشکیل دیتی ہے، جس کا وجود روحانی ہوتا ہے۔ وجودیت کی یہ حالت سائنسی ہے اور برقرار ہے، یعنی ایسی کاملیت جو محض اُن لوگوں کے لئے قابل فہم ہے جنہیں الٰہی سائنس میں مسیح کی حتمی سمجھ ہے۔ موت وجودیت کی اس حالت کو کبھی تیز نہیں کر سکتی کیونکہ لافانیت کے ظاہر ہونے سے قبل موت پر فتح مند ہونا چاہئے نہ کہ اُس کے سپرد ہونا چاہئے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اورمیری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب ، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پرمشتمل ہے۔

3- 280: 1-8

عقل کی لامحدودیت میں، مادہ یقیناً گمنام ہوگا۔مخالفت اور تباہی کی علامات اور عناصر لامحدود، کامل اور ابدی کُل کی مصنوعات نہیں ہیں۔ محبت میں سے اور اُس روشنی اور ہم آہنگی میں سے جس کا مسکن روح ہے، صرف اچھائی کی کرنیں نکل سکتی ہیں۔ تمام تر خوبصورت اور بے ضرر چیزیں عقل کے خیالات ہیں۔ عقل انہیں خلق کرتی اور انہیں بڑھاتی ہے، اور یہ پیداوار ذہنی ہوتی ہے۔

4- 281: 14-17، 20 -24

ایک خودی، ایک عقل یا روح جسے خدا کہا جاتا ہے لامتناہی انفرادیت ہے، جو سب روپ اور خوبصورتی دستیاب کرتا ہے اور جو انفرادی روحانی انسان اور چیزوں میں حقیقت اور الوہیت کی عکاسی کرتا ہے۔

جب ہم سچ کے لئے جھوٹ کے احساس کو ترک کر دیتے ہیں، اور دیکھتے ہیں کہ گناہ اور موت کا نہ تو اصول ہے اور نہ ہی مستقبل، تو ہم یہ سمجھ جاتے ہیں کہ گناہ اور موت کا کوئی اصل یا صحیح وجود نہیں ہے۔

5- 283: 1-7

جونہی بشر روح کو سمجھنا شروع کرتے ہیں، وہ یہ ایمان رکھنا ترک کرتے ہیں کہ خدا کے علاوہ بھی کوئی حقیقی وجودیت ہے۔

عقل تمام تر حرکات کا منبع ہے، اور اِس کے متواتر اور ہم آہنگ عمل کو پرکھنے یا اس پر مزاحمت کرنے والی کسی قسم کی سستی نہیں پائی جاتی۔ عقل ”کل، آج اور ابد تک“ زندگی، محبت اور حکمت کے ساتھ یکساں ہے۔

6- 246 :23-31

لافانی حکمران کے ماتحت انسان ہمیشہ خوبصورت اور عظیم ہوتا ہے۔ ہر آنے والا سال حکمت، خوبصورتی اور پاکیزگی کو عیاں کرتا ہے۔

زندگی ابدی ہے۔ ہمیں اس کی تلاش کرنی چاہئے اور اس سے اظہار کا آغاز کرنا چاہئے۔ زندگی اور اچھائی لافانی ہیں۔ توآئیے ہم وجودیت سے متعلق ہمارے خیالات کوعمر اور خوف کی بجائے محبت، تازگی اور تواتر کے ساتھ تشکیل دیں۔

7- 247: 13-27

لافانیت، عمر اور فنا پذیری سے مستثنیٰ ہو تے ہوئے، اپنا جلال آپ،یعنی روح کی چمک رکھتی ہے۔غیر فانی مرد اور خواتین روحانی حس کا نمونہ ہوتے ہیں جو کامل عقل سے اور پاکیزگی کے اُن بلند نظریات کی عکاسی کرنے سے بنائے جاتے ہیں جو مادی حس سے بالا تر ہوتے ہیں۔

خوش مزاجی اور فضل مادے سے آزاد ہیں۔ انسانی سمجھ میں آنے سے پہلے ہستی میں اِس کی اپنی خصوصیات پائی جاتی ہیں۔ خوبصورتی زندگی کی ایک چیز ہے، جو ہمیشہ سے ابدی عقل میں بستی ہے اور یہ اظہار، صورت، خاکے اور رنگ میں اُس کی نیکی کی دلکشی کی عکاسی کرتی ہے۔یہ محبت ہی ہے جو پنکھڑی میں ہزار ہا رنگ بھرتی، سورج کی کرن میں چمک بھرتی، بادل پر خوبصورتی کی کمان سے نشانہ باندھتی، رات کو ستاروں کے جواہرات سے آراستہ کرتی اور زمین کو حسن سے نوازتی ہے۔

8- 210: 11- 18

یہ جانتے ہوئے کہ جان اور اُس کی خصوصیات ہمیشہ کے لئے انسان کے وسیلہ ظاہر کی جاتی رہی ہیں، مالک نے بیمار کو شفا دی، اندھے کو آنکھیں دیں، بہرے کو کان دئیے، لنگڑے کو پاؤں دئیے، یوں وہ انسانی خیالوں اور بدنوں پر الٰہی عقل کے سائنسی عمل کو روشنی میں لایااور انہیں جان اور نجات کی بہتر سمجھ عطا کی۔یسوع نے ایک ہی اور یکساں مابعد لاطبیعی مرحلے کے ساتھ گناہ اوربیماری کو ٹھیک کیا۔

9- 211: 24-31

اگر یہ سچ ہے کہ اعصاب میں حواس ہے، کہ مادے میں عقل ہے، کہ مادی جسم آنکھ کو دیکھنے اور کانوں کو سننے کا سبب بنتا ہے، تو جب جسم کی مادیت ختم ہو جاتی ہے،تو اِن جسمانی صلاحتیوں کو بھی ختم ہوجانا چاہئے، کیونکہ ان کی لافانیت روح میں نہیں ہے۔ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ صرف غیر

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب ، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پرمشتمل ہے۔

مادیت اور فکر کی روحانیت کے وسیلہ ہی ان صلاحیتوں کو لافانی تصور کیا جا سکتا ہے۔

10- 213: 7-10 (تا)، 16- 19، 8- 30

اس فانی اور مادی تصور کے علاوہ لافانی اور روحانی حقائق موجود ہیں۔ خدا، اچھا، خود موجود اور خود ظہور پذیرہے،

آواز ایک ذہنی تاثر ہے جو فانی عقیدے کے لئے دیا جاتا ہے۔ حقیقت میں کان نہیں سنتا۔ الٰہی سائنس آواز کو روح کے حواس کے وسیلہ بیان کیاہوا ظاہر کرتی ہے، یعنی روحانی فہم کے وسیلہ۔

اس سے قبل کہ انسانی علم چیزوں سے متعلق جھوٹے فہم میں گہرا غرق ہوتا، یعنی اُن مادی اصلیتوں میں جو واحد عقل اور ہستی کے حقیقی وسیلہ کو خارج کردیتی ہیں، یہ ممکن ہے کہ سچائی سے نکلنے والے تاثرات آواز کی مانند واضح ہوتے اور یہ کہ وہ تاریخی انبیاء پربطور آواز نازل ہوئے۔ اگر سننے کا وسیلہ مکمل طور پر روحانی ہے تو یہ عام اور لازوال ہے۔

اگر حنوک کے ادراک کو اُس کے مادی حواس سے قبل ثبوت تک محدود کردیا جاتا، تو وہ کبھی ”خدا کے ساتھ نہ چل“ پاتا، نہ ہی اُسے ابدی زندگی کے اظہار کی جانب ہدایت دی جاتی۔

11- 214 :7-26

ایک احساس کتنا عارضی ہوتا ہے جب ریٹنا پر زخم روشنی اور عینک کی طاقت کو ختم کر سکتا ہے! لیکن اصل بینائی یا احساس گم نہیں ہوتا۔ نہ عمر اور نہ ہی حادثہ روح کے حواس کے ساتھ مداخلت کر سکتا ہے، اور اِن کے علاوہ کوئی حقیقی حواس نہیں ہیں۔ یہ بات واضح ہے کہ بطور مادہ بدن کا اپنا کوئی احساس نہیں ہے، اور جان اور اِس کی لیاقتوں کے لئے کوئی فراموشی نہیں ہے۔ روح کے حواس درد سے مبرا ہیں، اور وہ ہمیشہ سکون میں رہتے ہیں۔کوئی چیز بھی اُن سے تمام تر چیزوں کی ہم آہنگی اور سچائی کی طاقت اور استقلال کو چھپا نہیں سکتی۔

اگر روح، جان، گناہ کر سکتی ہے یا کھو سکتی ہے، تو ہستی اور لافانیت بھی عقل کی صلاحیتیوں کے ہمراہ ختم ہوجائیں گی۔ لیکن جب تک خدا کا وجود ہے ہستی ختم نہیں ہو سکتی۔

12- 215 :14-11

روحانی بصیرت ریاضیاتی بلندی کے ماتحت نہیں ہے۔ جو کچھ بھی خدا کی حکمرانی میں ہوتا ہے، وہ کبھی بھی ایک لمحے کے لئے ذہانت اور زندگی کی روشنی اور طاقت سے محروم نہیں ہوتا۔

13- 490 :18-14

انسانی نظریات انسان کو ہم آہنگ یا لافانی بنانے میں بے بس ہیں، کیونکہ وہ کرسچن سائنس کے مطابق پہلے سے ہی ایسے ہیں۔ ہماری ضرورت صرف

یہ ہے کہ ہم اسے جانیں اور حقیقی انسان کے الٰہی اصول، محبت پر کم عمل کریں۔

14- 248: 26-29

ہمیں خیالات میں کامل نمونے بنانے چاہئیں اور اُن پر لگاتار غور کرنا چاہئے، وگرنہ ہم انہیں کبھی عظیم اور شریفانہ زندگیوں میں نقش نہیں کر سکتے۔

15- 249 :1-10

آئیے سائنس کو قبول کریں، عقلی گواہی پر مشتمل تمام نظریات کو ترک کریں، ناقص نمونوں اور پُر فریب قیاس آرائیوں سے دست بردار ہوں؛ اور آئیے ہم ایک خدا، ایک عقل، اور اُس واحد کامل کو رکھیں جو فضیلت کے اپنے نمونوں کو پیدا کررہا ہے۔

خدا کی تخلیق کے ”آدم اور عورت“ کو سامنے آنے دیں۔ہمارے لئے زندگی میں جدت لاتی محسوس کرتے ہوئے اور کسی فانی یا مادی طاقت کو تباہی لانے کے قابل نہ سمجھتے ہوئے،آئیے روح کی قوت کو محسوس کریں۔تو آئیں ہم شادمان ہوں کہ ہم ”ہونے والی الٰہی قوتوں“ کے تابع ہیں۔ ہستی کی حقیقی سائنس ایسی ہی ہے۔

روز مرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روز مرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ’’تیری بادشاہی آئے؛‘‘ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII ، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونےچاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے ، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں،منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII ، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو

نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوارہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII ، سیکشن 6۔